روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ یکم مارچ 2013ء 18 ربیع الثانی 1434 ہجری یکم امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 49

علم الٰہی سے استعانت

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم استخارہ کے وقت جو دعا کرتے تھے اس کا پہلا حصہ یہ ہے:۔

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلب گار ہوں اور تیرا فضل عظیم تجھی سے مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو سب علم رکھتا ہے اور میں بالکل بے علم ہوں بلکہ تو تو غیب کا جاننے والا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الاستخارہ حدیث نمبر 5903)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقۃ الوحی کے تین سو سے زائد صفحات لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ہر قسم کے دلائل لکھے گئے ہیں۔ جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ اس کو بغور مطالعہ کریں۔ جن لوگوں کو فرصت شوق اور فہم حاصل ہوگا اور اس کو بغور مطالعہ کریں گے۔ ان میں ایک طاقت پیدا ہو جائے گی اور پھر اس بات کے محتاج نہ رہیں گے کہ ایسے سوالات کے جوابات کسی سے دریافت کریں۔ جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے کہ یہ طاقت اپنے اندر پیدا کریں۔ کیونکہ مخالفین کی عادت ہے کہ خواہ مخواہ چھیڑ دیتے ہیں اور بعض ایسے شریر ہوتے ہیں کہ خود تو اعتراض کر دیتے ہیں اور جب دوسرا آدمی جواب دینے لگے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو کوئی اعتراض نہیں کرتے ہم نے تو یونہی ایک بات کہی تھی۔ ہماری عادت تو بحث کرنے کی نہیں ایسے لوگ بڑے خبیث ہوتے ہیں ان کو ضرور جواب دینا چاہئے اور مختصر جواب دینا چاہئے تا کہ جلدی ان کو شرمندگی حاصل ہو۔

علاوہ ازیں مختصر اور معقول جواب ہر امر کے واسطے یاد رکھنا چاہئے کیونکہ آجکل دنیادار دینی معلومات کی طرف توجہ نہیں رکھتے اور دینی باتوں کے سننے میں اپنا تضیع اوقات خیال کرتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو مختصر بات سنانی چاہئے جو کہ فوراً ان کے دماغ میں چلی جاوے اور اپنا اثر کر جائے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 61)

ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کر لیں۔ کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 235)

9 جنوری 1908ء فرمایا: ”ہم جو کتاب کو لمبا کر دیتے ہیں اور ایک ہی بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کرتے ہیں اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ مختلف طبائع مختلف مذاق کے ناظرین کسی نہ کسی طریقے سے سمجھیں اور شاید کسی کو کوئی نکتہ دل لگ جائے اور اس سے ہدایت پالے اور یوں بھی اکثر دل جو طرح طرح کی غفلتوں سے بھرے ہوئے ہیں اُن کو بیدار کرنے کے لیے ایک بات کا بار بار بیان کرنا ضروری ہوتا ہے“۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 432)

سود کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا۔ اگر سود نہ کھائے تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ ایک روایت میں ہے اس کا غبار پہنچے گا۔

(مشکوۃ کتاب البیوع باب الربوٰ)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 3 مارچ 2013ء کو مریضوں کے معائنہ کیلئے فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ڈرائیور

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفتر کے لئے ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی حد عمر 40 سال ہو، جن کے پاس لائسنس موجود ہو، تعلیم میٹرک ہو اور وہ جماعتی خدمت کے خواہش مند ہوں، وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ 15 مارچ 2013ء تک وکالت علیا تحریک جدید میں بھجوائیں برائے رابطہ: 047-6212329
(وکالت علیا تحریک جدید ربوہ)

مشعل راہ

شراب اور نشوں سے بچاؤ کی تعلیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:۔ تُو کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہوسکتے خواہ تجھے ناپاک کی کثرت کیسی ہی پسند آئے۔ پس اے عقل والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (المائدہ:101)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں ابوطلحہ انصاری، ابوعبیدہ بن جراح اور ابی بن کعب کو کھجور کی شراب پلا رہا تھا۔ کسی آنے والے نے بتایا کہ شراب حرام ہوگئی ہے۔ یہ سُن کر ابوطلحہ نے کہا کہ انس اُٹھو اور شراب کے مٹکوں کو توڑ ڈالو۔ انس کہتے ہیں کہ مَیں اٹھا اور پتھر کی کونڈی کا نچلا حصہ مٹکوں پر دے مارا اور وہ ٹوٹ گئے۔ (صحیح بخاری)

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

جہاں قوت ایمانی ہو وہاں معاصی ٹھہر ہی نہیں سکتے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کی طرف دیکھا جاوے کہ انہوں نے حُرمت کی آیت نازل ہونے کے بعد کیسی چھوڑی کہ پھر اس توبہ کی حالت میں ہی مر گئے۔ ... یہ سب کچھ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی اور تاثیر کا نتیجہ تھا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 535)

فرمایا: چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات، افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا، تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا، کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 5)

نیز فرمایا: جو منقطعین ہیں اور خدا کی طرف آگئے ہیں ......ان کی زیارت سے مصائب دور ہوتے ہیں جو شخص رحمت والے کے پاس آوے گا تو وہ رحمت کے قریب تر ہوگا۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 632)

پھر آپ فرماتے ہیں:

شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت۔ عصمت کی جانی دشمن ہے۔ انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے ۔ بلے ۔ گدھے ہوتے ہیں۔ اس کا پیکر بالکل انہی کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ ...... دجال نے تو اپنی کوششوں میں تو کمی نہیں رکھی کہ دنیا کو فسق و فجور سے بھر دے مگر آگے خدا کے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 107)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

مَیں نے ایک خطرناک ڈاکو سے پوچھا کہ کبھی تمہارے دل نے ملامت کی ہے تو وہ کہنے لگا کہ تنہائی میں ضرور ضمیر ملامت کرتا ہے مگر جب ہماری چار یاری اکٹھی ہوتی ہے تو پھر کچھ یاد نہیں رہتا اور نہ یہ افعال بُرے لگتے ہیں یہ سب صحبت بد کا اثر ہے۔ (حقائق الفرقان جلد 1 صفحہ 208)

فرمایا: جن لوگوں نے خدا کے ان مامور کردہ منتخب بندوں سے تعلق پیدا کیا۔ انہوں نے دیکھ لیا کہ ان کی پاک صحبت میں ایک پاک تبدیلی اندر ہی اندر شروع ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط اور مستحکم کرنے کی آرزو پیدا ہونے لگتی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 226)

فرمایا: صحابہ کرامؓ کے لئے ایک جنت تو رسول اکرم ﷺ کی صحبت تھی کہ وہ معاصی اور ان کے بد نتائج سے بچ کر نیکیوں سے لطف اٹھاتے تھے۔ ایک شرابی ہی کو لو۔ شراب پی۔ متوالے ہوئے۔ بدرَو (یعنی گندی نالی) میں گرے، پاس جو نقدی تھی وہ گئی۔

(حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 358)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

حرام خمر کے ساتھ خُمار بھی ہے۔ اس کے ساتھ ذہنی قویٰ کا عارضی یا مستقل طور پر کمزور ہو جانا بھی ہے۔ بہت ساری برائیاں اس کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ (خطبات ناصر جلد 8 صفحہ 315)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

دنیا میں جتنے بھی Drug Addicts (ڈرگ ایڈکٹس) یعنی خطرناک نشوں کے عادی لوگ ہیں جو لاکھوں، کروڑوں، اربوں روپیہ ایسی زہریلی دواؤں پر خرچ کر رہے ہیں جن سے وقتی طور پر ان کو خمار آ جاتا ہے، مستی آ جاتی ہے۔ بعض دفعہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہلکے پھلکے ہو گئے اور اوپر اُڑ رہے ہیں۔ اس قسم کی وقتی اور آنی جانی کیفیات ہیں جو وہ اپنے اوپر طاری کر لیتے ہیں ان کو یہ خوب علم ہے کہ ان لوگوں کا کتنا خطرناک انجام ہوتا ہے۔ یا وہ پاگل ہو کر مَر جاتے ہیں یا ہزار قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کے اعصاب ٹوٹ جاتے ہیں۔

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 266)

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: یہ شراب جسے اُمّ الخبائث بھی کہتے ہیں، یعنی برائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں یہ پانی کی طرح بہنے لگی۔ ...... پس شراب اور جُوا وغیرہ یہ برائیاں ...... تباہی کا باعث ہیں۔ بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں۔ کیونکہ یہ دین سے دور لے جانے والی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی۔ ...... احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں حفاظت کرنی ہے۔ ان چیزوں کی ان برائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔

(خطبات مسرور جلد 8 صفحہ 160،161)

مکرم فرید احمد بھٹی صاحب

کونگو کنشاسا میں قرآن کریم اور کتب کی نمائش

جماعت احمدیہ کنشاسا، کونگو کنشاسا کو اپنے محبوب امام کی مبارک تحریک پر لبیک کہتے ہوئے دارالحکومت کنشاسا میں قرآن کریم اور دیگر جماعتی کتب کی نمائش کا اہتمام کرنے کی توفیق ملی۔ اس نمائش کا افتتاح 3 ستمبر 2012ء بروز سوموار مکرم مولانا نعیم احمد باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج کونگو نے دعا سے کیا۔ اس نمائش میں قرآن کریم کے مختلف جماعتی تراجم اور کتب تفاسیر کے علاوہ تقریباً 400 دیگر جماعتی کتب بزبان فرنچ، لنگالا، چلوبہ، سواحیلی، کیکونگو، (مقامی زبانیں) کے علاوہ عربی، انگلش، اُردو میں نمائش کے لئے رکھی گئی تھیں۔

اس نمائش کے زائرین میں مفت تقسیم کی غرض سے فرنچ زبان میں شائع شدہ پمفلٹ، Messie est arrive یعنی ''مسیح آچکا ہے''، نیز ''جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف''، ''دس شرائط بیعت'' وغیرہ بھی رکھے گئے تھے۔ علاوہ ازیں قرآنی آیات مع فرانسیسی ترجمہ، احادیث مبارکہ بابت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات بابت قرآن اور قرآنی تعلیمات کے تیار شدہ خوبصورت اور دیدہ زیب فلیکسز بھی خاص توجہ کا مرکز رہے۔

خلفائے احمدیہ کی تصاویر اور حضرت مسیح موعودؑ کی ایک بڑی تصویر جس کے نیچے تحریر تھا کہ ''مسیح آچکا ہے'' بھی نمائش میں رکھی گئی تھیں۔ نمائش کے مرکزی دروازہ پر بڑے بینرز آویزاں کئے گئے تھے جن پر کلمہ طیبہ، محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں اور خوش آمدید تحریر تھا، جو چند لمحوں کیلئے ہر راہگیر کے قدم کچھ دیر کے لیے روک لیتے تھے۔

یہ نمائش 19 دن جاری رہی جس میں زائرین نے قرآن کریم کی خوبصورت تعلیمات اور ہماری اس حقیر کاوش کو خوب سراہا اور برملا کہا کہ جماعت احمدیہ جس طرح دین حق اور قرآنی تعلیمات کا پرچار کر رہی ہے اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ زائرین ہر روز صبح سے شام تک اس نمائش کو دیکھنے کیلئے آتے رہے اور قرآنی تعلیمات اور جماعت سے آگاہی حاصل کرتے رہے، اس نمائش کو مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار 600 افراد نے مشاہدہ کیا۔ اس نمائش کے ذریعہ مختلف عناوین کے تحت شائع شدہ جماعتی پمفلٹ تقسیم کیے گئے جن کی تعداد 7ہزار 500 تھی۔ اس کے علاوہ 55 ہزار فرانک کی جماعتی کتب بھی فروخت کی گئیں۔

نمائش میں رجسٹر آراء اور تاثرات بھی رکھا گیا تھا۔ ایک صاحب نے لکھا: ''نمائش بہت عمدہ ہے یہ بہترین طریقہ ہے دین حق کی خوبصورت تعلیم دوسروں تک پہنچانے کا۔ جماعت احمدیہ کو اس کے انعقاد پر بہت بہت مبارکباد ہو'۔ ایک اور صاحب نے لکھا: ''ہم بہت خوش ہیں جس طریق پر آپ نے قرآن کی نمائش منعقد کی''۔

اس نمائش کو دیکھ کر جن احباب کو جماعت کے عقائد جانچنے کا موقع ملا ان میں سے پانچ سعید روحیں جماعت احمدیہ میں داخل ہوئیں۔

مورخہ 20 ستمبر کو مکرم عمر ابدان صاحب نائب امیر اوّل کونگو کنشاسا نے نمائش کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح یہ نمائش اختتام کو پہنچی۔ اس موقع پر مقامی tv چینل Horizon 33 کے صحافی بھی موجود تھے جنہوں نے اس نمائش کو خبرنامہ میں نمایاں کوریج دی اور اس کے انعقاد کو سراہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس نمائش کے بہترین ،شیریں اور مبارک ثمرات عطا فرمائے اور جماعت کونگو کو دین حق کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے بہترین مقبول خدمات کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28 دسمبر 2012ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ جو کہ جماعت کے بہت بڑے اور عظیم اداروں میں سے ایک ادارہ ہے اور جس کی شاخیں اب دنیا کے کئی ممالک میں پھیل چکی ہیں اُس کی برطانیہ کے جامعہ احمدیہ کی شاخ کی نئی عمارت کا یا نئی جگہ کا آج رسمی افتتاح ہو رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے زمانے میں یہ تربیت کے سامان پیدا فرمائے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ جامعات کھل رہے ہیں

اپنے آپ کو اس نہج پر تیار کریں کہ دنیا کی تربیت اور اشاعت دین کے لئے آپ نے اپنی ہر قربانی دینی ہے میدانِ عمل میں جب جائیں تو محنت کے وہ اعلیٰ معیار قائم کریں کہ دنیا کے لئے ایک نمونہ ہو

دین کا علم بھی گہرائی میں جا کر ہو، دنیا کے جو کرنٹ افیئرز (Current Affairs) ہیں ان کا علم بھی آپ کو ہو، حتی الوسع زیادہ سے زیادہ علوم کو سیکھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے

علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ظاہری حالت بھی آپ کی ایک بہترین مومن کی حالت ہونی چاہئے۔ آپ کا ظاہری رکھ رکھاؤ بھی اچھا ہو دوسروں سے فرق ہو۔ آپ کا لباس بھی انتہائی مناسب، مہذب ہو۔ سوبر (Sober) نظر آئیں

جو دین کے لئے وقف ہوئے ہیں، جو دین کا علم سیکھ رہے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم دینی لحاظ سے دوسروں سے بہت آگے ہیں، اُن کے لئے سب سے بڑھ کر پاک نمونے کو قائم کرنے کی ضرورت ہے

حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی ہمیشہ رکھیں۔ کوئی دن ایسا نہ ہو جو آپ نے کسی نہ کسی کتاب کے کسی نہ کسی حصہ کا مطالعہ نہ کیا ہو

ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور کسی بھی قسم کا آپ کا جھکنا انسانوں کے آگے نہیں ہونا چاہئے

آپ خلیفۂ وقت کے سلطان نصیر ہوں۔ آپ خلافت کی حفاظت کے لئے ننگی تلوار ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو وہ گوہر عطا کرے جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں قابل قدر رہے

Haslemere میں جامعہ احمدیہ یوکے کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر 21/اکتوبر 2012ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ جو کہ جماعت کے بہت بڑے اور عظیم اداروں میں سے ایک ادارہ ہے اور جس کی شاخیں اب دنیا کے کئی ممالک میں پھیل چکی ہیں اُس کی برطانیہ کے جامعہ احمدیہ کی شاخ کی نئی عمارت کا یا نئی جگہ کا آج رسمی افتتاح ہو رہا ہے۔ جامعہ احمدیہ یوکے تقریباً سات سال پہلے یا آٹھ سال پہلے لندن میں ایک عمارت میں شروع ہوا تھا جو شروع میں تو بہت بڑی نظر آتی تھی اور آہستہ آہستہ جب تعداد بڑھنی شروع ہوئی، طلباء آنے شروع ہوئے، کلاسیں زیادہ ہونی شروع ہوئیں تو وہ جگہ چھوٹی نظر آنے لگی۔ اُس میں انتظامیہ نے بڑی محنت سے، بڑی کوشش کر کے بہت ساری جگہوں کو قابلِ استعمال بنا کر وقتی طور پر اپنی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کہاں تک؟ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت احمدیہ پر ہو رہی ہے اُس کو سنبھالنے کے لئے اللہ تعالیٰ تو چاہتا تھا کہ اپنے دلوں میں بھی اور اپنی جگہوں میں بھی وسعت پیدا کرو۔ وَسِّعْ مَکَانَکَ (تذکرہ صفحہ نمبر 41 ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ) کی طرف توجہ کرو اور پھر اس طرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی توجہ ہوئی۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس توجہ کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کو جو تقریباً بتیس (32) ایکڑ زمین پر مشتمل ہے اور اس میں بڑی وسیع عمارت بھی ہے جس میں ہوسٹل کی جگہ بھی میسر آ گئی۔ اگر تمام کلاسوں کے لئے اَور بھی مزید طلباء آ جائیں تو میسر آ سکتی ہے۔ کلاس رومز کی جگہ بھی میسر آ گئی اور بڑے اچھے خوبصورت کلاس رومز مل گئے۔ ہوسٹل میں بھی بڑے اچھے کمرے طلباء کو میسر آ گئے۔ باقی سہولتیں بھی ہیں۔ سٹاف کے لئے کچھ فلیٹس یا اپارٹمنٹ بھی مل گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس ارادے کے ساتھ ہی یہ ایک انتظام فرما دیا کہ ہم نے اپنے دلوں کو بھی کھولنا ہے اور اپنی جگہوں کو بھی کھولنا ہے۔ اور پھر اس جگہ میں جہاں تک شنید ہے یہ بھی ہے کہ مزید بعض تعمیرات کی اجازت بھی پہلے سے موجود ہے۔ تو اس لحاظ سے آئندہ کی ضرورت بھی پوری ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نئی جگہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

لیکن جو طلباء یہاں پڑھ رہے ہیں یا پڑھ کر یہ پہلا بَیچ (Batch) جو نکلا ہے، اُن کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس جس طرح اللہ تعالیٰ وسعتیں پیدا کر رہا ہے اور ضروریات کو بڑھانے کے ساتھ ضروریات کو پورا بھی فرما رہا ہے، اُسی طرح ہماری ذمہ داری بھی بڑھ رہی ہے اور یہ احساس ذمہ داری ہر طالبعلم میں ہر روز ایک نئے انداز سے ابھرنا اور پیدا ہونا چاہئے۔ تبھی آپ مستقبل کی ضروریات کو اور وسعتوں کو پورا کرنے کی کوشش کر سکیں گے۔

یہاں پڑھنے والے طلباء ہمیشہ یاد رکھیں کہ جامعہ احمدیہ پر جماعت ایک بہت بڑی رقم خرچ کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جہاں وہ جماعت کی وسعت بڑھا رہا ہے وہاں اس کے پیسے میں بھی بہت برکت ڈال رہا ہے۔ اب یہی جگہ جو آج سے چار سال پہلے جس قیمت پر میسر تھی، اُس سے آدھی قیمت پر مہیا ہو گئی۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ایسے سامان پیدا کر دیئے اور یہی برکتیں ہیں جو

جماعت کے پیسے میں پڑتی ہیں جس کا خیال یہاں پڑھنے والے ہر طالبعلم کو رکھنا چاہئے کہ جماعت جس طرح خرچ کر رہی ہے، جس طرح اُنہیں اپنے (-) اور مربیان بنانے کی طرف توجہ دے رہی ہے اُسی طرح ہمیں بھی اس ذمہ داری کو سنبھالنے کے لئے بہت زیادہ توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔ اس لئے یاد رکھیں کہ آپ نے خاص طور پر یہ توجہ دینی ہے۔

آج دنیا میں کہیں بھی رہنے والے جماعت احمدیہ کے جو افراد ہیں، اُن کی تربیت کی ذمہ داری بھی آپ پر ہے۔ یوکے میں پڑھنے والے صرف یوکے کی جماعت کی تربیت کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ بلکہ آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جو دوسرے ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔ ہوسکتا ہے اُن کو انہی ممالک میں واپس بھیجا جائے یا پھر (اشاعت دین) اور تربیت کے کام کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں بھیجا جائے۔

پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ پر ہے اور پھر یہیں پر بس نہیں۔ جس جس طرح جماعت کی تعداد میں ترقی ہو رہی ہے، بڑھ رہی ہے اور لوگ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں میں جماعت میں شامل ہو رہے ہیں، اُن کی تربیت کی ذمہ داری بھی آپ کی ہے۔ قرونِ اولیٰ میں یا ابتدائی زمانے میں (دین حق) کے پہلی چند صدیوں کے بعد یا شروع صدی میں بلکہ جب بہت بڑی تعداد (-) لے کر آئی تو اُن کی بہت سی اپنی روایات اور اپنے نظریات، اپنے مذہب کی باتیں بھی (-) میں داخل ہوگئیں اور اُنہی سے بدعات پیدا ہوتی چلی گئیں۔ پس یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُس وقت تربیت کے لئے سامان مہیا نہیں تھے اور آج اللہ تعالیٰ نے مسیح (-) کے زمانے میں یہ تربیت کے سامان پیدا فرمائے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ جامعات کھل رہے ہیں۔ اور اس سامان کے لئے آپ لوگوں نے اپنے آپ کو پیش کیا اور آپ کو اللہ تعالیٰ تیار کر رہا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ مدّنظر رکھیں کہ جامعہ احمدیہ کی عمارت بڑی ہونا یا جگہ بڑی ہونا، آپ کو اچھا ماحول میسر آ جانا یہ آپ کے لئے کافی نہیں ہے۔ آپ کے لئے تب تسلی کے سامان ہوں گے، آپ کو تب دلوں کی تسلی ہونی چاہئے جب اپنے آپ کو اس نہج پر تیار کریں کہ دنیا کی تربیت اور (-) کے لئے آپ نے اپنی ہر قربانی دینی ہے۔ اس احسن رنگ میں تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو تیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم پر آپ لوگ یہاں آئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ میں فرمایا ہے کہ تفقہ فی الدین حاصل کرو اور یہ تفقہ فی الدین کے لئے ہی آپ نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے جیسا کہ فرمایا لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ ....(التوبہ:122) وہ دین کا علم حاصل کریں اور آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اس دین کا علم حاصل کرنے کے لئے پیش کیا۔ کیوں؟ تا کہ اپنی قوم کو خبردار کریں۔ تا کہ دنیا کو خبردار کریں۔ جب یہاں سے دین کا علم حاصل کر کے آپ فارغ ہو کے اپنے ملکوں میں لوٹیں گے یا جہاں کہیں بھی آپ کی تعیناتی کی جائے گی تو اس لئے کہ شاید اس طرح دنیا ہلاکت سے بچ جائے۔ آپ کا یہ دین کا علم حاصل کرنا، آپ کا اس ادارہ میں پڑھنا اور ہر مربی اور (-) جو ہمارا ہے، اُس کا یہ دین کا علم حاصل کرنا اس لئے ہوتا ہے کہ دنیا کو ہلاکت و تباہی سے بچائے۔ پس یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر ڈالی ہے اور خود آپ نے اس کو حاصل کرنے کے لئے، ذمہ داری کو اُٹھانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ پس اس کا احساس ہر وقت اپنے دل میں قائم رکھیں۔ جب آپ نے اپنے آپ کو خوشی سے اس کام کے لئے پیش کیا ہے تو پھر آپ کا یہ فرض بنتا ہے اور دنیا کا یہ حق ہے جو وہ آپ سے مانگ رہی ہے کہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اپنی اس تعلیم کو حاصل کریں اور یہ علم حاصل کریں، دنیا تک پہنچائیں اور اس کے لئے ہر قربانی کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ میدان عمل میں جب جائیں تو محنت کے وہ اعلیٰ معیار قائم کریں کہ دنیا کے لئے ایک نمونہ ہو۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے تفقہ فی الدین کا حکم دیا ہے تو اس کے لئے بھی اُسی وقت تفقہ فی الدین ہوگا جب آپ احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنی تعلیم پر بھی مکمل توجہ دے رہے ہوں گے۔ اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ اس طرح آرگنائز کریں گے کہ دین کا علم زیادہ سے زیادہ سیکھ سکیں تا کہ جتنی جلد ہو، جتنا بہترین اور زیادہ علم آپ حاصل کر سکیں، وہ حاصل ہو جائے۔ صرف ایک مضمون یا دو مضمون پڑھنے کی بات نہیں ہوگی۔

ہمارے علماء سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ بہت ساری باتوں پر توجہ دینے والے ہوں۔ دین کا علم بھی گہرائی میں جا کر ہو۔ اسی طرح لائبریری میں آپ کے اخبار اور رسالے آتے ہیں۔ دنیا کے جو کرنٹ افیئرز (Current Affairs) ہیں ان کا علم بھی آپ کو ہو۔ اور اس پر توجہ بھی ہو۔ ہر علم جو آپ حاصل کریں، ہر مضمون جو آپ پڑھیں، اُس کی گہرائی میں جانے کی کوشش کریں۔ ابھی سے یہ عادت پیدا ہوگی اور پھر جب آپ آئندہ عملی زندگی میں قدم رکھیں گے تو اس میں مزید اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک دو مضامین کا علم حاصل کرنا مقصد نہیں ہے بلکہ حتی الوسع زیادہ سے زیادہ علوم کو سیکھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ گو کہ اس زمانے میں تخصص کی طرف بہت توجہ دی جاتی ہے۔ سپیشلائزیشن کی طرف بہت توجہ دی جاتی ہے اور ہمارے طلباء بھی اس میں توجہ دیتے ہیں بلکہ خاص منصوبے کے تحت بعض مضامین میں اُنہیں تخصص کروایا جاتا ہے۔ لیکن اپنے مضمون میں یہ جو تخصص ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ کو دوسرے مضامین کا بھی کچھ نہ کچھ علم ہونا چاہئے۔ اور اسی طرح جو دنیا کی صورتحال ہے، دنیا کے حالات ہیں اُن کا بھی علم حاصل ہونا چاہئے تا کہ صحیح رنگ میں دنیا کی رہنمائی کر سکیں۔

اسی طرح علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کی ظاہری حالت بھی ایک بہترین مومن کی حالت ہونی چاہئے۔ آپ کا ظاہری رکھ رکھاؤ بھی اچھا ہو۔ دوسروں سے فرق ہو۔ آپ کا لباس بھی انتہائی مناسب، مہذب ہو۔ سوبر (Sober) نظر آئیں۔ گو آپ کی لڑکپن کی عمر ہے لیکن اس لڑکپن کی عمر میں آپ کے لڑکپن میں اور ایک دنیا دار لڑکے میں یا آپ کی عمر کے لڑکے میں ایک فرق ہونا چاہئے کیونکہ آپ نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی خاطر خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے پیش کیا ہے۔ اُن اخلاق کو دنیا کو سکھلانے کے لئے (پیش کیا ہے) جن کو دنیا بھول بیٹھی ہے۔ پس ظاہری رکھ رکھاؤ میں بھی فرق ہو۔ آپ کے لباس میں بھی فرق ہو۔ آپ کا اُٹھنا بیٹھنا بھی دوسروں سے فرق ہو۔ آپ کی بات چیت کا انداز بھی دوسروں سے مختلف ہو۔ بیہودہ اور غلط قسم کی زبان کبھی استعمال نہ ہو۔ آپ کی زبان میں ہمیشہ پاکیزگی ہو۔ انتہائی اعلیٰ اخلاق کا آپ سے مظاہرہ ہو رہا ہو۔ جب آپ ہوسٹل میں رہتے ہیں، آپس میں دوستوں میں اُٹھتے بیٹھتے ہیں تو یہیں آپ کو یہ عادت پڑے گی کہ ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہوئے آپ کے انداز بدل جائیں۔ بات چیت کے جو انداز لے کر آپ یہاں آئے تھے اگر وہ اچھے تھے تو اُن میں مزید ترقی پیدا ہو۔ اگر اُن میں کوئی کمی تھی تو اُن میں بہتری پیدا ہو۔ پس یہ جامعہ احمدیہ کے ایک طالبعلم کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے کھانے پینے کے آداب اور اخلاق دوسروں سے مختلف ہوں۔ کیونکہ صرف کھانا پینا اور سونا تو ایک انسان کی حالت نہیں ہے۔ یہ حالت تو جانوروں کی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔

ہر معاملے میں آپ کا رویہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کی تصویر کھینچ رہا ہو۔

اب جہاں آپ کا جامعہ احمدیہ ہے یہاں سے چند میل کے فاصلے پر چھوٹا سا جو شہر ہے، یہاں شہر میں بھی آپ کا نمونہ ہونا چاہئے۔ ان لوگوں کو تو آپ کا پتہ نہیں ہے کیونکہ یہاں شاید ہی کوئی ایشین آباد ہو اور آپ میں سے اکثر جو طلباء ہیں وہ ایشین اوریجن (Asian Origin) کے لوگ ہیں۔ پاکستان، ہندوستان، سری لنکا یا اس طرح ملکوں سے آئے ہوئے ہیں۔ تو آپ جب شہر میں جائیں، آپ کے اعلیٰ اخلاق دیکھ کر لوگوں کی توجہ آپ کی طرف پیدا ہو۔

مجھے کسی نے بتایا کہ کچھ دن ہوئے جامعہ احمدیہ کے لڑکے شہر میں گئے تو ایک چھوٹا بچہ، بڑا حیران ہو کر اُن کو دیکھنے لگا اور ساتھ ساتھ گن بھی رہا تھا اور جب آخری لڑکا وہاں سے گزرا تو اُس نے کہا یہ فورٹی ون (Forty One) ہیں۔ یعنی اُس دن اکتالیس لڑکے گئے اور اُس نے گن لئے۔ اُس کو یہ توجہ پیدا ہوئی اور یہ توجہ دوسروں کو بھی پیدا ہوگی۔ وہ دیکھیں گے کہ یہ اکتالیس لڑکے یا پچاس لڑکے یا ساٹھ لڑکے یا سو لڑکے یا چاہے تھوڑے لڑکے بھی ہوں دس پندرہ جو آئے ہیں تو یہ کس قسم کے لوگ ہیں؟ لیکن جب آپ کے اعلیٰ اخلاق دیکھیں گے، آپ کا بازاروں میں چلنا دیکھیں گے، آپ کا اُٹھنا بیٹھنا دیکھیں گے، آپ کے بازار میں چلنے کے اور لوگوں کے حق دینے کے اچھے اسلوب دیکھیں گے تو اُن پر اثر ہوگا۔ انبیاء پر بھی یہی الزام لگاتے ہیں ناں کہ یہ کیسا نبی ہے، یہ تو بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ لیکن وہی نبی جب بازاروں میں چلتا ہے تو ہر جگہ سلامتی پھیلاتا چلا جاتا ہے اور اُسی نبی کے اُسوہ پر عمل کرنے والے آپ لوگ ہیں جو بازاروں میں سلامتی پھیلاتے چلے جانے والے ہوں۔ پس اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

اس ضمن میں یہ بھی مَیں کہہ دوں کہ بازار میں جانا، یہ کوئی بری بات نہیں۔ جانا چاہئے بلکہ مَیں سمجھتا ہوں کہ **روزانہ ایک کلاس کو انتظامیہ کو اجازت دینی چاہئے کہ وہ یہاں شہر میں جائے اور آدھے پونے گھنٹے کے لئے پھریں اور ویک اینڈ (Weekend) پر جو ہوسٹل میں لڑکے رہتے ہیں، اُن کو بھیجنا چاہئے۔ یہ چیز (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ بنے گی۔** یہ چیز آپ کو متعارف کروائے گی۔ صرف پابندیاں لگا کر یہاں بٹھا دینے سے اعلیٰ اخلاق کا اظہار نہیں ہوگا۔ اعلیٰ اخلاق کا اظہار تب ہوگا جب آپ کیلئے میدان کھلا ہو۔ پھر آپ اپنے جذبات کو، احساسات کو، اخلاق کو، اعلیٰ نہج پر چلاتے ہوئے ایک نمونہ بن کر دکھائیں۔ پس یہ ہمیشہ یاد رکھیں۔ یہ باتیں جو ہیں یہ اُسی طرح اہم ہیں جس طرح آپ کا علم حاصل کرنا اہم ہے۔ علم کے ساتھ ساتھ اگر یہ چیزیں نہیں ہوں گی تو جیسا کہ پہلے بھی مَیں بیان کر چکا ہوں کہ آپ کا حال غیر از جماعت علماء کی طرح ہوگا، علم تو ہے لیکن عمل نہیں۔ ایک پھل تو ہے لیکن اُس کا خالی شیل (Shell) ہے۔ کھوکھا ہے اُس کے اندر مغز نہیں ہے۔ پس آپ نے ایسے لوگ بننا ہے جن کا عمل بھی ہو اور علم بھی ہو۔

پس ایک اچھے (-) بننے کے لئے، ایک اچھے مربی بننے کے لئے آپ کو اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ پھر یہی طریق ہے جس سے، مَیں نے کہا، آپ دنیا کی اصلاح کر سکتے ہیں، ماحول کی اصلاح کر سکتے ہیں، اپنے فرائض کو احسن رنگ میں سرانجام دے سکتے ہیں یا اُس ذمہ داری کا حق ادا کر سکتے ہیں جس کے ادا کرنے کے لئے آپ نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اسی طرح علم اور عمل سے آپ دنیا کو شیطان سے پاک کر سکتے ہیں، برائیوں سے پاک کر سکتے ہیں یا کم از کم ایک حد تک کوشش کر کے دنیا کے ایک حصے کو برائیوں سے پاک کر سکتے ہیں۔ اور یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو جامعہ کے طلباء پر عائد ہوتی ہے۔ ہر مربی اور (-) پر عائد ہوتی ہے۔ اگر

آپ نے یہ اصلاح نہ کی، اگر اس طرح اپنے علم اور عمل کو نہ ڈھالا تو دنیا آپ پر انگلیاں اُٹھائے گی، اشارے کرے گی کہ دعوے اَور ہیں، دعوے تو بہر حال دنیا کو پتہ لگ جاتے ہیں۔ آپ جب باہر جائیں گے تو یہاں کے لوگ تحقیق کریں گے۔ اس ماحول میں ہی تحقیق کریں گے۔ یہ آپ کے چھوٹے سے نمونے کی صرف ایک مثال ہے، یوں سمجھیں آپ کے لئے ایک لیبارٹری ہے جہاں آپ کے اکسپیریمنٹ (Experiment) ہو رہے ہیں۔ یہ شہر بھی اُس لیبارٹری کا حصہ ہے۔ یہیں سے آپ کو کہیں گے اچھا یہ لوگ ہیں۔ یہ کون لوگ ہیں؟ ان کا کیا دعویٰ ہے؟ یہ (دین) کی کیا تعلیم پیش کرتے ہیں؟ اور پھر جب دیکھیں گے کہ عمل اور دعوے میں فرق ہے تو پھر انگلی اُٹھے گی اور آپ نے کوشش کرنی ہے کہ کوئی انگلی آپ پر اعتراض کرتے ہوئے نہ اُٹھے۔ کیونکہ آپ پر اگر انگلی اُٹھے گی تو یہ انگلی زمانے کے امام پر اُٹھے گی۔ حضرت مسیح موعود پر انگلی اُٹھے گی۔ کیونکہ آپ نے اُس تعلیم کو آگے بڑھانے کا دعویٰ کیا ہے جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے تھے۔

پس ہمیشہ خیال رکھیں کہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ پر عائد ہوتی ہے۔ اپنے ہاتھ کو حضرت طلحہؓ کا ہاتھ سمجھیں جو نہ صرف آپ نے اس زمانے کے امام کی حفاظت کے لئے اُٹھایا ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لئے بھی آپ کا ہاتھ اُٹھنا چاہئے۔ (دین حق) پر آج اعتراض ہو رہے ہیں، اُن اعتراضوں کے جواب بھی آپ کے علم و عمل سے ہی ہوں گے۔ اور عمل اس میں بہت زیادہ کاؤنٹ (Count) کرتا ہے۔ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیں۔ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ اب آپ کی عزت یا آپ کا وقار یا آپ کا رہن سہن آپ کا نہیں رہا بلکہ یہ اب زمانے کے امام کی عزت کا سوال ہے، یہ (دین) کی عزت کا سوال ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کے جو اعتراضات ہیں اُن کے جواب دینے کا سوال ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو قائم رکھنے کا سوال ہے۔ پس اس ذمہ داری کے احساس کے ساتھ آپ کو اپنی زندگیاں گزارنی چاہئیں ورنہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ دنیا کو تو جیسا کہ مَیں نے کہا، پتہ لگ جائے گا کہ آپ کا دعویٰ کیا ہے۔ دنیا پھر یہی کہے گی کہ پہلے اپنی اصلاح کرو۔ پھر دنیا کی اصلاح کی طرف توجہ دینا۔

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں جو سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔............ (آل عمران:111) کہ تم بہترین امت ہو جو ان تمام انسانوں کے فائدے کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔

............اُن لوگوں کے لئے جو دین کے لئے وقف ہوئے ہیں، جو دین کا علم سیکھ رہے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم دینی لحاظ سے دوسروں سے بہت آگے ہیں، اُن کے لئے سب سے بڑھ کر اس نمونے کو قائم کرنے کی ضرورت ہے جس سے خیر اُمّت ہونے کا اظہار ہو رہا ہو............۔

پس آج آپ اپنے آپ کو دنیا کے سامنے نمونہ بنانے کے لئے اس ادارے میں آئے ہیں۔ اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ بہت بڑا مقصد ہے جس کو لے کر آپ اس ادارے میں آئے ہیں۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے بھرپور کوشش کرنی ہے اور وہ طلباء جو اس سال فارغ التحصیل ہوئے ہیں، یہاں سے فارغ ہوئے ہیں، گریجوایشن کی ہے اُن کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اب انہوں نے دنیا میں اس مقصد کے ساتھ اپنے نمونے قائم کرنے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اپنے نمونے قائم کرنے ہیں اور دنیا کو بتانا ہے کہ ہم کیا چیز ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اگر یہ نہیں کرتے تو حضرت مسیح موعود کے نام پر حرف آتا ہے۔ آپ نے تو ایک عام احمدی کو فرمایا ہے، مفہوم یہی ہے کہ یہ حرکتیں کر کے ہمیں بدنام نہ کرو۔ ہماری طرف منسوب ہو کے ہمیں بدنام نہ کرو۔ تو ایک وہ شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں تو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہونے کے لئے اس ادارے میں داخل ہوا ہوں اور یہاں سے فارغ ہو کر نکلنے کے بعد مَیں نے دنیا کی اصلاح کا بیڑا اُٹھانا ہے اُس پر کتنی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بدنامی کا موجب نہ بنے۔ آپ نے دنیا کو یہ دکھانا ہے، اس کی مثال آپ دے سکتے ہیں کہ **آپ جماعت احمدیہ کی کریم (Cream) ہیں۔ وہ لوگ ہیں جن کو دین کا علم بھی ہے اور جن کے اعلیٰ اخلاق بھی ہیں** اور جنہوں نے ہر قسم کی قربانی کرتے ہوئے دنیا میں (-) اور احمدیت کی اشاعت کرنی ہے۔ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے عہد کیا ہے کہ اب ہماری زندگیاں ہماری نہیں رہیں بلکہ ہم مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی خاطر قربان ہونے کے لئے، جماعت کی خاطر قربان ہونے کے لئے، خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے، اپنے آپ کو پیش کرنے والے ہیں۔ ہم نے اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کو دے دی ہیں۔ ہم نے اپنی جانوں کو بیچ دیا ہے اور اب ہمیں اپنی جانوں پر کوئی تصرف نہیں ہے۔

پس ہمیشہ اگر اس بات کی جگالی کرتے رہیں گے تو پھر ہی آپ کی خواہشات آپ کی نہیں رہیں گی بلکہ آپ کی ہر سوچ آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنانے والی ہو گی۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ آپ یاد رکھیں کہ آپ نے اگر اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے وقف کی ہیں تو آپ نے اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرنی ہے۔ جتنی جتنی جس میں استعدادیں ہیں اُس حد تک اُس کے حصول کی کوشش کرنی ہے اور پھر جب یہ کوشش ہو گی تو اللہ تعالیٰ پھر استعدادیں بھی بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ پس ایک مومن کا ہر قدم آگے ہی بڑھتا گیا ہے لیکن وہ مومن جو جیسا کہ مَیں نے کہا کریم (Cream) ہیں، اُن کے قدم تو بہت تیزی سے آگے بڑھنے چاہئیں۔ آپ نے جیسا کہ مَیں نے کہا اپنے نفس کو بیچ دیا ہے۔ اب کوئی نفسانی خواہشات آپ کی نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ سبق اس ادارے میں سیکھیں گے تو پھر ہی آپ میدانِ عمل میں کامیاب ہوں گے اور اسی کی عادت آپ چھ سات سال میں ڈالیں گے تبھی آپ کا وہ علم جو آپ نے حاصل کیا ہے وہ آپ کے لئے فائدہ مند ہو گا اور وہی جماعت کے لئے فائدہ مند ہو گا اور پھر اگر اس پر لاکھوں پاؤنڈ بھی خرچ ہوتے ہیں تو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہو گی کیونکہ ایک بہترین نمونہ بن کر، آپ جماعت کا ایک بہت بڑا ایسٹ (Asset) بن کر باہر نکل رہے ہوں گے۔

یہاں اساتذہ سے بھی مَیں کہوں گا کہ یہ اب عمل کا اور علم کا، بہترین واقفینِ زندگی بننے کا سبق دے رہے ہیں تو اپنے عملوں کو بھی اُس کے مطابق ڈھالیں تبھی آپ کے طلباء بھی بہترین واقفِ زندگی بن کے نکلیں گے۔

خدا تعالیٰ کی ذات پر اور اُس کی صفات پر یقینِ کامل پیدا کریں۔ اس کے لئے قرآنِ کریم سے سیکھنے اور علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ آپ حدیث سے بھی حصہ لیں گے، سنّت پر بھی غور کریں گے اور اس زمانے میں ان سب کی صحیح تشریح اور وضاحت اور تفصیل حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی ہمیشہ رکھیں۔ کوئی دن ایسا نہ ہو جو آپ نے کسی نہ کسی کتاب کے کسی نہ کسی حصہ کا مطالعہ نہ کیا ہو۔ رات کو تب آپ نے سونا ہے جب آپ کم از کم کچھ نہ کچھ حصہ کسی کتاب کا مطالعہ کر چکے ہوں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ بیشک آپ کی دنیاوی خواہشات ختم ہو چکی ہیں، بیشک اپنے نفس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر توجہ دینی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی صفات پر کامل یقین ہے تو پھر خدا تعالیٰ کبھی آپ کو ضائع نہیں کرے گا اور نہ کبھی اُس نے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر ہمیشہ ایسے لوگوں کو اپنے فضل سے اس طرح نوازتا ہے کہ اُن کی ہر قسم کی ضروریات بھی پوری ہوتی رہتی ہیں، اُن کی خواہشات بھی پوری ہوتی ہیں۔ اُن کی غلط قسم کی نفسانی خواہشات خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ اُن کی دنیاوی ضروریات اگر ہیں اور جائز ضروریات ہیں تو وہ بھی خدا تعالیٰ خود پوری کر دیتا ہے۔

پس ہمیشہ اس بات کو مدّنظر رکھیں اور ان صفات پر یقین پیدا کرتے ہوئے اپنی عبادات میں بھی اس کو سامنے رکھیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور کسی بھی قسم کا آپ کا جھکنا انسانوں کے آگے نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کا مطمح نظر اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ...... (البقرہ: نمبر:149) آپ کا مطمح نظر ہونا چاہئے اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ ہمیشہ یہ چیز آپ کے سامنے ہونی چاہئے۔ اس کے حصول کے لئے کوشش کریں۔ جیسا کہ میں نے کہا آپ تمام دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ خیر امت بنائے گئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ پس اس کے حصول کی کوشش کریں۔ آپ کا مقابلہ تمام دنیا کے ساتھ ہے۔ اس لئے بلند مطمح نظر ہو گا، نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقینِ کامل ہو گا، اللہ تعالیٰ کی صفات پر یقین کامل ہو گا تو تبھی دنیا کا مقابلہ کر سکتے ہیں، ورنہ نہیں۔ ایک انسان، ایک عاجز انسان کیا چیز ہے اور ہماری جماعت تو دنیا میں ابھی بھی سب سے چھوٹی جماعت ہے۔ ہمارے وسائل بھی بہت محدود ہیں لیکن ہمارے مقصد عظیم ہیں اور یہ مقابلہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم نے کرنا ہے اور دنیا کو فتح کرنا ہے۔ اس لئے اپنا مطمح نظر ہمیشہ بلند رکھیں اور مطمح نظر یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نیکیوں میں سبقت لے جاؤ، آگے بڑھتے چلے جاؤ۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو وہ کچھ بنائے جو جامعہ احمدیہ یا مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی خواہش تھی اور جس کے لئے آپ نے دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیشمار فضلوں سے نوازے۔ آپ اپنے بلند مقام اور ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔ آپ عاجزی کی انتہاؤں کو چھونے والے ہوں کہ یہ بھی ایک بہت ضروری چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کا جو ایک بہت عظیم سرٹیفکیٹ صرف اس بات پر دیا تھا کہ آپ نے عاجزی دکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ ''تیری عاجزانہ راہیں اُسے پسند آئیں''۔

(تذکرہ صفحہ نمبر 595 ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

پس ان عاجزانہ راہوں کو چننے کی کوشش کریں۔ آپ علم و معرفت کی بلندیوں کو حاصل کرنے والے ہوں تا کہ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مصداق بنیں۔ آپ خلیفۂ وقت کے سلطان نصیر ہوں۔ آپ خلافت کی حفاظت کے لئے ننگی تلوار ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو وہ گوہر عطا کرے جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور یہ ادارہ بھی جس میں اللہ تعالیٰ نے آج ہمیں اپنے فضل سے رقبے کے لحاظ سے بھی اور عمارت کے لحاظ سے بھی وسعت عطا فرمائی ہے، اس کے طلباء بھی اپنے علم و عمل میں اضافہ کرتے چلے جانے والے بنیں اور یہ ایک کامیاب ادارہ کہلانے والا ہو۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اب دعا کر لیں۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت اماں جان کا خادمات کے ساتھ حسن سلوک

حضرت امام بی بی صاحبہ کی آپ کی پاکیزہ سیرت سے متعلق ایک روایت

حضرت محمود احمد عرفانی صاحب نے اپنی کتاب سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ میں حضرت امام بی بی صاحبہ کی روایات درج کی ہیں، وہ لکھتے ہیں:

مائی امام بی بی مرحوم محمد اکبر ٹھیکیدار بٹالہ کی بیوہ ہیں۔ میاں محمد اکبر صاحب نے قادیان ہی میں وفات پائی تھی ان کی وفات کے بعد مائی امام بی بی حضرت اماں جان کی خدمت میں رہ گئیں اکثر آپ کے ساتھ سفر وحضر میں رہنے کا موقعہ ملا۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت اماں جان کا سلوک اپنی خادمات سے ہمیشہ ایسا رہتا ہے جیسے ایک مہربان ماں کا اپنی اولاد سے، ان کے دکھ سکھ میں شریک رہتی ہیں اور کاروبار میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں کبھی ان کو حقیر نہیں سمجھا۔ اپنے عزیزوں کا سا سلوک کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کا خوف آپ کو ہر وقت رہتا ہے، کثرت سے عورتیں آپ کی ملاقات اور زیارت کو آتی رہتی ہیں میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے کبھی گھبراہٹ کا اظہار کیا ہو یا چہرہ پر شکن آیا ہو بلکہ ہر ایک سے نہایت محبت اور پیار سے باتیں کرتی ہیں اور کبھی اپنی زبان سے نہیں کہتی ہیں کہ چلی جاؤ۔ ہر ایک مہمان کی مہمان نوازی کرتی ہیں، گرمی کا موسم ہو تو شربت وغیرہ سے تواضع کرتی ہیں اور کھانا کھلاتی ہیں اور یہ کام خادمات پر نہیں چھوڑتیں بلکہ خود اپنے ہاتھ سے کرتی ہیں۔

اب تو آپ کی صحت اچھی نہیں رہتی ہے تاہم اب تک آپ کا ایسا ہی عمل جاری ہے۔ بیماری کی حالت میں آپ خاموش رہتی ہیں کوئی چڑ چڑا پن وغیرہ جو بیماری کی حالت میں عام طور پر پیدا ہو جاتا ہے بالکل نہیں، صبر اور سکون کے ساتھ خاموش رہتی ہیں۔ روزہ کی حالت میں بھی آپ کا یہی معمول ہے کہ خاموش رہتی ہیں گویا آپ روزہ کی تکمیل میں خاموشی بھی ضروری سمجھتی ہیں، خاموشی میں ذکر الٰہی کرتی رہتی ہیں، تنہائی اور خلوت کو پسند کرتی ہیں۔

نوکروں سے جو سلوک آپ کرتی ہیں وہ میں نے کسی گھر میں نہیں دیکھا، میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کی ہو یا حقارت سے اس کا نام لیا ہو۔ میں نے اتنے لمبے عرصے میں کبھی کسی نوکر پر ناراض ہوتے نہیں دیکھا، کسی سے کچھ نقصان ہو جائے تو ہمیشہ درگزر فرمایا، میں نے کسی کو جھڑکی دیتے بھی نہیں دیکھا، ہمیشہ غریبوں اور مسکینوں کی پرورش کی جن کا کوئی سہارا اور آسرا دنیا میں نہ تھا، آپ کے ہاں ان کو آسرا مل جاتا تھا۔ صدقہ خیرات دینے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں بلکہ میں نے دیکھا ہے کہ یہ سلسلہ تو جاری رہتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا اور آپ خود بھی اس کو مخفی رکھتی ہیں میں نے بعض ایسی غریب لڑکیاں دیکھی ہیں جن کو کوئی پاس نہ بیٹھنے دے مگر حضرت اماں جان نے ان کے کپڑوں کی بدبو وغیرہ کا خیال نہ کر کے آپ نے ان کے سروں کو صاف کیا۔

حضرت اماں جان ہر اس چیز کو پسند کرتی ہیں جو حضرت مسیح موعود کو پسند تھی، پھلوں میں آم، کیلا وغیرہ پسند کرتی ہیں۔ مٹھائیوں میں برفی اور مرغ کے سالن کو بھی پسند فرماتی ہیں۔ حضرت اماں جان کا معمول ہے کہ جو عورتیں آپ کے پاس آتی ہیں ان کو مناسب موقعہ نصائح بھی فرمایا کرتی ہیں اور اصل طریق تربیت کا آپ نے اپنا عمل اور نمونہ رکھا ہے تاہم عام طور پر یہ فرمایا کرتی ہیں:

''جس کام کے لیے آئی ہو وہ بات کرو اور کوئی اور بات نہ کرو''

ہم نے کبھی حضرت اماں جان کو نہیں دیکھا کہ وہ کسی بات پر بھی حضرت صاحب سے ناراض ہوئی ہوں حضرت صاحب کا ادب کرتیں اور آپ کو خوش رکھتیں۔ ابتداء میں حضرت صاحب صرف تین روپے جیب خرچ دیا کرتے، آپ نے کبھی نہیں کہا کہ یہ کم ہیں شکرگزاری سے لے لیتیں اور عورتوں کو ہمیشہ نصیحت فرمایا کرتی: ''اپنے خاوند کو تنگ نہ کیا کرو۔''

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 416-414، مصنفہ حضرت محمود احمد عرفانی صاحب مطبوعہ۔ انتظامی پریس حیدرآباد دکن، نیو ایڈیشن)

حضرت امام بی بی صاحبہ نے دو حج کئے تھے ایک اپنا اور دوسرا حضرت اماں جان کی طرف سے تقسیم ملک کے بعد رتن باغ لاہور آئیں پھر چنیوٹ آ کر آباد ہوئیں لیکن خلافت اور خاندان حضرت اقدس سے محبت اور دیرینہ خدمات کی وجہ سے ربوہ میں سکونت اختیار کی۔ حضرت اماں جان بھی آپ کی دیرینہ خدمات کی وجہ سے آپ سے محبت رکھتی تھیں اس تعلق کی بنا پر حضرت اماں جان آپ کے بیٹے حضرت محمد اسماعیل صاحب کی شادی پر ازراہ شفقت گھر بھی تشریف لائیں۔ یکم جون 1950ء کو دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سنگ بنیاد کے لیے حضرت اماں جان نے اپنے دست مبارک سے اینٹ نصب فرمائی، پھر (رفقاء) خواتین حضرت مسیح موعود سے باری باری اینٹیں رکھوائی گئیں، اس تقریب میں حضرت امام بی بی صاحبہ بھی شامل ہوئیں۔

(روزنامہ الفضل 7۔ جون 1950ء)

حضرت امام بی بی صاحبہ نے 29 مارچ 1957ء کو 95 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پائی یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا حضور نے خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا، ''کچھ جنازے ہیں جو میں نماز جمعہ کے بعد پڑھاؤں گا ایک جنازہ تو حضرت مسیح موعود کی ایک پرانی (رفیقہ) امام بی بی صاحبہ اہلیہ محمد اکبر صاحب ٹھیکیدار آف بٹالہ کا باہر پڑا ہے، وہ نماز کے بعد (بیت) سے باہر جا کر پڑھاؤں گا۔''

(روزنامہ الفضل 4۔ اپریل 1957ء صفحہ 4)

بعد ازاں آپ کی تدفین بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ رفقاء میں ہوئی، قطعہ نمبر 7 حصہ 14 میں پہلی قبر آپ کی ہے۔

غزل

بدتر میں ہوں ہر ایک سے، اپنے خیال میں
''شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں''

حمد و ثنا میں جھوم رہے ہیں اسیرِ عشق
ہے جذب اس قدر ترے حسن و جمال میں

ردّ ہو سکا نہ، رحم سے کشکول، بھر دیا
صورت کچھ ایسی بن گئی میری، سوال میں

ایسی عجیب برکتوں والی یہ قید ہے
پنچھی خود آ گرے ہیں مسیحا کے جال میں

اُمت کی داستاں پہ تدبر سے کھل گیا
قرآں ہے پہلی شرط عروج و زوال میں

پایا ہے فیض میں نے خلافت سے بے شمار
یا رب یہ فیض جاری رہے میری آل میں

امۃ الباری ناصر

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 فروری 2013ء کو بوقت قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد داؤد خان صاحب

مکرم محمد داؤد خان صاحب آف تھارٹن ہیتھ یو۔کے مورخہ 17 فروری 2013ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت راجہ مدد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کی والدہ کو حضرت اماں جان کی خدمت کا موقع ملتا رہا۔ آپ نے 1947ء میں پارٹیشن کے وقت قادیان میں حفاظت کی ڈیوٹی سرانجام دی۔ پاکستان آنے پر پولیس میں سروس کی۔ 1962ء میں یو کے آ گئے اور یہاں بینک میں ملازمت اختیار کی۔ بڑے مخلص، نیک، دعا گو اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھنے والے باوفا انسان تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ افتخار بیگم صاحبہ

مکرمہ افتخار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد سلیم صاحب آف ربوہ مورخہ 11 نومبر 2012ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرنے والی اور بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ خلافت کی کامل اطاعت گزار، چندوں میں باقاعدہ، صابرہ شاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم عبدالواسع عابد صاحب زمبابوے میں امیر و مشنری انچارج کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر خان محمد صاحب سابق امیر جماعت ڈیرہ غازیخان مورخہ 17 جنوری 2013ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم سردار پیر بخش صاحب آف بستی احمد پور ڈیرہ غازیخان کی بہو تھیں جنہوں نے لسکانی بلوچ قبیلہ سے 1934ء میں سب سے پہلے احمدیت قبول کی۔ آپ شعبہ تعلیم سے منسلک تھیں۔ شادی کے بعد ایک سکول کھولا اور پھر 1963ء میں ڈیرہ غازی خان شہر شفٹ ہونے کے بعد وہاں ایک سرکاری سکول منظور کروا کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتی رہیں۔ آپ نے ڈیرہ غازی خان میں تقریباً پندرہ سال شہر و ضلع کی سطح پر صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، خوش مزاج، صاف دل، مہمان نواز، غریبوں کی ہمدرد، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، بہت نیک اور علم دوست خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم لقمان محمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ کی والدہ تھیں۔

مکرم ڈاکٹر بشارت منیر مرزا صاحب

مکرم ڈاکٹر بشارت منیر مرزا صاحب آف یو ایس اے مورخہ 8 فروری 2013ء کو بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کے پوتے اور حضرت ماسٹر نذیر حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ پنجاب یونیورسٹی سے گولڈ میڈل کے ساتھ ایم ایس سی کی ڈگری لی۔ 1962ء میں امریکہ کی Athens, Ohio یونیورسٹی میں جاب ملی تو وہاں چلے گئے اور تب سے وہیں رہائش پذیر تھے۔ آپ نے Athens, Ohio میں جماعت قائم کی اور صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ آپ نے امریکہ سے ایک نیوز لیٹر بھی نکالنا شروع کیا جو آجکل ''احمدیہ گزٹ'' کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ آپ نے ایک پرنٹنگ پریس بھی قائم کیا جہاں سے جماعت امریکہ اور کینیڈا کے مختلف رسائل اور کتب چھپ رہی ہیں۔ آپ کو اپنے علاقے میں بہترین خدمات پر میئر بننے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند، ہمدرد غریب پرور، نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم ملک محمد حسین صاحب اعوان

مکرم ملک محمد حسین صاحب اعوان آف یو ایس اے ابن مکرم ملک شیر بہادر خان صاحب سابق امیر جماعت ضلع خوشاب مورخہ 13 جنوری 2012ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1946ء میں قادیان کی حفاظت کی خدمت سرانجام دینے کے علاوہ مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ اپنی جماعت کے سیکرٹری وقف جدید، سیکرٹری تحریک جدید اور زعیم انصاراللہ بھی رہے۔ قرآن کریم کے ساتھ عشق کی حد تک پیار تھا۔ ہر رمضان المبارک میں قرآن کریم کا درس دیتے جسے لوگ بہت شوق اور توجہ سے سنتے۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت اور اطاعت کا تعلق تھا۔ مرحوم صابر و شاکر، بہت سی خوبیوں کے مالک نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ کا شمار ابتدائی موصیان میں ہوتا ہے۔

مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ

مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سابق چیف انجینئر لاہور مورخہ یکم فروری 2013ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کے والد حضرت میاں اکبر علی صاحب اور دادا حضرت مولوی محمد علی صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔ آپ کی نانی محترمہ رحیم بی بی صاحبہ کو لوائے احمدیت کیلئے سوت کاتنے کا موقعہ ملا۔ آپ کا بچپن حضرت مصلح موعود کے قریب گزرا۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ پنجگانہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، مہمان نواز، گہری فراست رکھنے والی، معاملہ فہم، نڈر اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم ڈاکٹر نصیر خان صاحب گیمبیا میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ عتیقہ سلیمانی صاحبہ

مکرمہ عتیقہ سلیمانی صاحبہ اہلیہ مکرم فوضیل عمراوی صاحب آف الجزائر گزشتہ دنوں 56 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے 2011ء میں اپنے میاں کے ساتھ بیعت کی تھی۔ عبادات اور دیگر نیکیاں بجالانے میں اپنے میاں کی بہت مددگار تھیں۔ باوجود غریب ہونے کے غرباء کی ہر ممکن مدد کرتیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، اعلیٰ اخلاق کی مالک، بہت شفیق، نیک اور وفادار خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت سے بہت پیار اور محبت کا تعلق تھا۔

مکرم چوہدری عبدالحمید عابد صاحب

مکرم چوہدری عبدالحمید عابد صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب المعروف زراعتی ماسٹر ربوہ مورخہ 17 دسمبر 2012ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم ایک نیک اور مخلص خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، خلافت اور نظام جماعت کے اطاعت گزار، کامیاب داعی الی اللہ، منکسر المزاج، اپنوں اور غیروں کی مدد کرنے والے، بڑے نیک اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم احمد منیب انجم صاحب

مکرم احمد منیب انجم صاحب آف جڑانوالہ مورخہ 20 جنوری 2013ء کو 50 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرنے کی سعادت ملی۔ آپ مجلس خدام الاحمدیہ جڑانوالہ کے قائد، ضلعی نگران، زعیم اعلیٰ انصاراللہ اور سیکرٹری تحریک جدید کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، ہمدرد، مہمان نواز، نیک، باوفا اور مخلص انسان تھے۔ کچھ عرصہ قبل جڑانوالہ میں احمدیہ قبرستان میں کتبے اتارنے کا جو واقعہ پیش آیا تھا اس میں مخالفین نے ان کے خلاف بھی مقدمہ درج کروایا تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم برکت اللہ صاحب

مکرم برکت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 4 جنوری 2013ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے۔ نمازوں کے پابند، دعا گو متوکل علی اللہ، مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والے نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ قرآن مجید کی بڑی خوش الحانی سے تلاوت کرتے اور اپنے بچوں کو بھی روزانہ تلاوت کی تاکید کرتے۔ صدقہ و خیرات میں اپنی استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیتے۔ خلیفہ وقت کے ساتھ محبت کا گہرا رشتہ تھا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی مالی یا عملی تحریک ہو اور اس میں آپ نے حصہ نہ لیا ہو۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

عزیزہ امۃ المصور

عزیزہ امۃ المصور بنت مکرم ملک مبشر احمد صاحب جرمنی مورخہ 11 جنوری 2013ء کو تقریباً 14 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ عزیزہ وقف نو کی تحریک میں شامل تھی۔ بہت ذہین اور فرمانبردار بچی تھی۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے پروگرام

14 مارچ 2013ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:20 am	فقہی مسائل
1:45 am	کڈز ٹائم
2:20 am	میدان عمل کی کہانی
3:00 am	خطبہ جمعہ
4:05 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت
5:50 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
7:30 am	فقہی مسائل
8:00 am	خلافت جوبلی مشاعرہ
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت
11:15 am	یسرنا القرآن
11:45 am	برسلز میں حضور انور کی پریس کانفرنس کی رپورٹ
12:50 pm	سچائی کا نور
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
4:55 pm	تلاوت، درس حدیث
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	سچائی کا نور
7:05 pm	خطبہ جمعہ 8 مارچ 2013ء
8:10 pm	آؤ کہانی سنیں
8:50 pm	فارسی پروگرام
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	برسلز میں حضور انور کی پریس کانفرنس کی رپورٹ

درخواست دعا

❁ مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب سابق سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ شوگر و بلڈ پریشر اور مختلف عوارض کی وجہ سے کافی بیمار ہیں۔ اب ان کو خاصی کمزوری ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔

❁ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہو محترمہ امۃ الصبور صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء القدوس خان صاحب صدر لجنہ اماء اللہ باب الابواب غربی ربوہ کو پتہ میں پتھری ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ سر میں درد کی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم میری بیٹی کو محض اپنے فضل و کرم سے صحت کامل و عاجل عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب سکنہ نئی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ آجکل بعارضہ بخار شدید علیل ہیں۔ کبھی افاقہ بھی ہو جاتا ہے۔ چونکہ ضعیف العمر ہیں کمزوری اور نقاہت زیادہ محسوس کرتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند تعالیٰ جو کہ شافی مطلق ہے۔ شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم احمد حسین صاحب زعیم انصاراللہ جماعت احمدیہ حسن پور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ امینہ بی بی صاحبہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کے دائیں بازو اور دائیں ٹانگ اور زبان نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ موصوفہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم علیم الدین صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا تقی الدین ٹائیفائیڈ کی وجہ سے بیمار ہے اب لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے اس کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرمہ شاہدہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم مبشر احمد صاحب کرونڈی ضلع خیر پور حال دارالعلوم غربی صادق ربوہ بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب سے جلد اور مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم ملک سلطان احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ غلام سکینہ صاحبہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب یکم مارچ

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:08

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کے لئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

بوتیک ہی بوتیک
اٹھوال فیبرکس
فینسی ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: الطاف احمد: 0333-7231544

سیل سیل سیل
مدت کیلئے محدود
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ
فون شوروم: 047-6213961

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10

STUDY IN GERMANY
www.erfolgteam.com
The only German based firm in affiliation with the universities offers you study opportunity in Germany
With or Without German Language
Quick Package for students with:
- Intermediate (Pre-Eng., Pre-Medical, General Science, Economics, Computer Science, Commerce, etc.)
- Bachelor & Master (B.Sc., B.C.S., B.Eng., B.Com., B.B.A. and other technical fields, etc.)
- A-Level (with 4 subjects, 1 language)

Best offer for PHARMACY & MEDICAL field students
Fresh candidates preferred
ADMISSION IN JUST 2 WEEKS
EMBASSY APPEARANCE IN JUST 5 WEEKS
Consultancy +Admission + Embassy documentation + Interview preparation,
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313
www.erfolgteam.com Email: info@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam

وردہ فیبرکس
2013 لان ھی لان پانچ سوٹ خریدنے پر ایک عدد لان سوٹ بالکل فری ایسی آفر اور کہاں رنگ کی گارنٹی کے ساتھ
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد الائیڈ بینک
عاطف احمد فون: 047-6213883/0333-6711362

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com